جلد ۳۵ | ۱۰ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ھش | ۱۷ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ | ۱۰ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۳۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ ماہ تبلیغ ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ساڑھے چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو شدید سردرد اور کھانسی کی شکایت ہے ۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

آج صبح محلہ دارالسعۃ کے احباب نے مشرقی افریقہ جانے والے مجاہد بھائی مولوی محمد ابراہیم صاحب کے اعزاز میں دعوت دی ۔ اور دعا کی۔

کل مورخہ ۱۰ فروری بعد نماز عشاء جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر فضل عمر ہوسٹل کے صحن میں انگریزی میں تقریر کرینگے ۔ اور میجک لنٹرن کے ذریعہ جوبلی کی تصاویر دکھائینگے داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا ۔ جو ۲ اور ۴ میں مل سکے گا۔

نبی کے لئے دنیا کی پکار

ندوۃ المصنفین دہلی کے علمی و دینی ماہنامہ "برہان" نومبر ۱۹۴۶ء میں مولانا محمد بدر عالم صاحب میرٹھی نے ایک مقالہ زیر عنوان "اسلام میں رسول کا تصور" سپرد قلم کیا ہے ص ۲۸۹ پر آپ رقمطراز ہیں۔

"عالم تقدیر میں چونکہ نبوت ہی کا ختم کردینا ٹھہر چکا تھا ۔ اس لئے کوئی اس منصب پر نوازا نہیں گیا ۔ اور دنیا کی تاریخ جس طرح کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے شور مچا مچا کر رسولوں کی آمد آمد پکار رہی تھی ۔ اب یہ کہہ کر خاموش ہوگئی ہے ۔ کہ دنیا کا آخری راہ نما آچکا ۔ اب اس کے بعد کوئی رسول نہیں ہے۔"

ہم نہیں سمجھ سکے کہ مولانا نے یہ کس طرح سمجھا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے تو دنیا کی تاریخ رسولوں کی آمد آمد پکار رہی تھی ۔ مگر اب یہ کہہ کر خاموش ہوگئی ہے ۔ کہ دنیا کا آخری راہ نما آچکا ۔ اب اس کے بعد کوئی رسول نہیں ہے حالانکہ قرآن کریم ہی میں دو ایسے واقعات موجود ہیں ۔ جن سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ دنیا کی تاریخ نے کم از کم ان دو وقتوں میں خاموشی تو اختیار نہیں کی ۔ بلکہ پکار کر اعلان کیا کہ

(۱) لن یبعث اللہ من بعدہ رسولا

(۲) لن یبعث اللہ احداً

پھر قرآن کریم کے مطالعہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے ۔ کہ ہر نبی کی آمد پر دنیا کی تاریخ یہی واویلا کرتی رہی ہے ۔ کہ لست مرسلا کیا مولانا ایک بھی ایسا واقعہ بتا سکتے ہیں ۔ جو قرآن کریم میں درج ہے کہ نبی کی آمد پر دنیا کی تاریخ نے پکار پکار کر کہا ہو "اھلاً وسھلاً و مرحباً"

یہ تو ہوئی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے کی دنیا کی تاریخ کی حقیقت اب ذرا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کی دنیا کی تاریخ کا بھی جائزہ لے لیجئے ۔

(۱) یہودی دنیا پکار رہی ہے "اے عہد کے نبی جلد آ" اور اپنی چیخ و پکار میں اتنا غلو کر رہی ہے ۔ کہ دیوار گریہ سے سر مار مار کر زار زار روتی ہے ۔

(۲) مسیحی دنیا پکار رہی ہے ۔ "اے خداوند یسوع مسیح جلد آ"

(۳) بدھ دنیا پکار رہی ہے ۔ اے میترا اے بدھستوا جلد آ

(۴) پارسی دنیا پکار رہی ہے ۔ اے فارسی الاصل نبی جلد پہنچ ۔

(۵) ہندو دنیا پکار رہی ہے ۔ اے کرشن اے گوکل کے گوالے ۔ اے بانسری والے اے کنہیا جلد آ

(۶) اسلامی دنیا پکار رہی ہے (الف) اے ابن مریم آسمان سے جلد دمشق کے مینار پر اتر آ ۔ (ب) اے امام المہدی جلد آ ۔

ان دنیاؤں سے باہر کوئی اور دنیا ہو تو اس کا ہمیں علم نہیں ۔ آپ الامام المہدی کو نبی نہ مانیں ۔ مگر ابن مریم کے نبی ہونے سے تو انکار محال ہے ۔ آنے والوں میں سے جن کے لئے دنیا کی تاریخ پکار رہی ہے ۔ کم از کم دو "یسوع مسیح" اور "کرشن" نبی تو کیا بلکہ خدا ہیں ۔ ان کو نکال کر اگر میترا کو نبیوں میں شمار کر لیا جائے ۔ تو ایک نبی یہ دوسرا یہودیوں کے عہد کا نبی تیسرا پارسیوں کا نبی چوتھا مسلمانوں کا ابن مریم نبی ۔ اس طرح دنیا کی تاریخ کم از کم چار نبیوں اور دو خداؤں کی آمد کے لئے شور مچا مچا کر پکار رہی ہے ۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ۔ پھر معلوم نہیں مولانا نے کس طرح یہ فرما دیا ہے ۔ کہ اب دنیا کی تاریخ یہ کہہ کر خاموش ہوگئی ہے کہ دنیا کا آخری راہ نما آچکا ۔ اب اس کے بعد کوئی رسول نہیں ہے۔"

مولانا صاحب کا یہ فرمانا بھی کہ "عالم تقدیر میں چونکہ نبوت ہی کا ختم کر دینا ٹھہر چکا تھا ۔ اس لئے کوئی اس منصب پر نوازا نہیں گیا" دعوئے خدائی سے کم نہیں ہے ۔ کیا ہم مولانا سے پوچھ سکتے ہیں ۔ کہ آپ کو کہاں سے معلوم ہوا ہے ۔ کہ عالم تقدیر میں نبوت کا ختم کر دینا ٹھہر چکا ہے ظاہر ہے کہ عالم تقدیر کا علم تو صرف صانع تقدیر ہی کو ہو سکتا ہے ۔ یا اس کو جس کو اللہ تعالےٰ اپنے بندوں میں سے یہ علم دینا چاہے ۔ جیسا کہ فرمایا ہے ۔ ولا یحیطون بشیءٍ من علمہ الا بما شاء ۔ وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء ۔ عالم الغیب فلا یظہر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول

ان آیات سے اور دوسری آیات سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ عالم الغیب خدا تعالےٰ کے سوا کوئی اور نہیں ۔ ہاں وہ اپنی مرضی سے جس کو چاہے کسی چیز کا علم غیب دے دیتا ہے ہمیں یقین ہے کہ مولانا کو یہ دعوےٰ نہیں کہ براہ راست اللہ تعالےٰ نے آپ کو عالم تقدیر کے اس فیصلہ کی اطلاع دی ہے ۔ مولانا کا جواب یہی ہو سکتا ہے ۔ کہ ان کو اس کا علم قرآن کریم سے ہوا ہے ۔ جس میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی یہ علم دیا ۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے آپ کو یہ علم ملا ۔ اگر یہ صحیح ہے تو آپ قرآن کریم کو کھول کر ایک ایک حرف پڑھ جائیے ۔ اور ہمیں انگلی رکھ کر دکھا دیجئے کہ اللہ تعالےٰ نے کہاں یہ کہا ہے ۔ کہ اے محمد ہم تیرے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں کریں گے ۔ الفاظ کو جانے دیجئے قرآن کریم سے کوئی ایسا ایک اشارہ ہی نکال کر

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کی۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی

مجلس علم و عرفان

حضرت علی رضؓ مدینہ چھوڑ کر عراق کیوں گئے

قادیان ۷؍ تبلیغ ۔ آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس میں رونق افروز ہو کر جو اہم امور ارشاد فرمائے ۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے :۔

فرمایا ۔ کچھ دن ہوئے ۔ لاہور سے کچھ دوست آئے تھے ۔ انہوں نے کچھ سوالات کئے ۔ ان میں سے ایک یہ تھا ۔ کہ حضرت علی رضؓ مدینہ چھوڑ کر عراق کیوں چلے گئے تھے ۔ یہ ایک اہم تاریخی سوال ہے ۔ ہمیشہ ہی اس کے متعلق لوگوں کے بہت سے خیالات ہوتے رہے ہیں ۔ اور تاریخ والے اس موضوع پر بحث کرتے چلے آئے ہیں ۔ بعض لوگوں نے یہ بھی خیال کیا ہے ۔ کہ حضرت علی اس لئے گئے تھے ۔ کہ مدینہ والوں کی مخالفت سے ڈرتے تھے اور عراق والوں کو آپ سے ہمدردی تھی قطع نظر اس کے کہ عراق والوں کو حضرت علی رضؓ سے ہمدردی تھی یہ خیال غلط ہے کہ مدینہ والوں سے آپ ڈرتے تھے کیونکہ تاریخ سے ثابت ہے ۔ کہ انصار کو طبعی طور پر حضرت علی سے ہمدردی تھی ۔ اور مدینہ انصار کا ہی شہر تھا ۔ باقی رہا یہ سوال کہ عراق والوں کو ان سے ہمدردی تھی ۔ یہ درست ہے اسکی وجہ یہ تھی کہ حضرت عثمان کے قاتل یا مصر کے لوگ تھے یا عراق کے ۔ مصر سے سارا فتنہ پیدا ہوا تھا ۔ کیونکہ اس کا سردار عبد اللہ بن سبا مصر میں پیدا ہوا تھا ۔ اور عراق کے لوگ جو زیادہ تربیت یافتہ نہ تھے ۔ اور اسلام سے زیادہ آشنا نہ تھے ۔ ان کی عمریں محض لڑائیوں اور جنگوں میں بسر ہوئی تھیں ۔ اس فتنہ کی افزائش کا موجب ہو گئے ۔ اور بہت جلد ہی عبد اللہ بن سبا کے دام تزویر میں پھنس گئے ۔ چنانچہ ان کی سازش نے منظم صورت اختیار کر لی ۔ اور آخر نوبت یہاں تک پہنچی کہ انہوں نے گورنروں پر الزام تراشی کے علاوہ حضرت عثمان کو بھی نشانہ بنا لیا اور آخر کار انہیں شہید کر دیا ۔ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور دوسرے مخلصین نے جب اس معاملہ کی نزاکت کو محسوس کیا ۔ تو وہ اپنی طاقت اور تنظیم کو مجتمع کرنے لگے ۔ تاکہ قاتلین عثمان رضؓ کی سرکوبی کریں ۔ اور انہیں قرار واقعی سزا دیں ۔ حضرت طلحہ ۔ حضرت زبیر اور حضرت عائشہ رضؓ کا یہ نقطہ نگاہ تھا ۔ کہ انہیں فی الفور سزا دی جائے ۔

مگر اس کے برعکس حضرت علی کا یہ نظریہ تھا ۔ کہ پہلے امن اور اسلامی حکومت قائم کرنی چاہیئے ۔ جب حکومت قائم ہو جائے ۔ تب قاتلین عثمان کو سزا دی جائے ۔ اس وقت ان کے خلاف ہتھیار اٹھانا مصلحت وقت نہیں ہے ۔ کیونکہ ان کی شورش بہت طاقت پکڑ چکی ہے ۔ اپنی اپنی جگہ یہ دونوں نقطہ نگاہ صحیح تھے ۔ اور ان کا اختلاف ایسا ہی ہے ۔ جیسا کہ ہر گھر میں یا دو دوستوں میں یا میاں بیوی میں بعض باتوں میں اختلاف ہو جاتا ہے ۔ چونکہ عراق کے لوگ ہی اس فتنہ کو کھڑا کرنے والے تھے ۔ اور وہ حضرت عثمان کو شہید کرنے میں پیش پیش تھے ۔ اس لئے انہوں نے جب دیکھا کہ صحابہ اپنی طاقت جمع کر رہے ہیں ۔ تو انہوں نے اپنے بچاؤ کی تدبیر کرنی شروع کی ۔ وہ حضرت طلحہ اور زبیر کے پاس گئے ۔ اور ان سے استعانت چاہی ۔ مگر انہوں نے انہیں دھتکار دیا ۔ بالآخر وہ حضرت علی کے پاس آئے ۔ تو حضرت علی چونکہ پہلے امن قائم کرنا چاہتے تھے ۔ اس لئے انہوں نے ان سے ہمدردی کرنا ہی مناسب سمجھا ۔ اور انہیں کوئی سرزنش نہ کی ۔ یہی وجہ تھی کہ عراق والوں کو حضرت علی سے ہمدردی ہو گئی ۔ اور انہوں نے حضرت علیؓ کو عراق میں بلانا چاہا ۔ دوسرے حضرت علی نے مناسب سمجھا ۔ کہ عراق اور ایران خوب آباد علاقے ہیں ۔ مجھے وہاں سے کافی سپاہ مل جائے گی ۔ کیونکہ دوسری طرف حضرت معاویہ دمشق میں بیٹھ کر اپنی طاقت جمع کر رہے تھے ۔

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا ۔ یہ جواب تھا جو اس وقت میں نے دوستوں کو دیا ۔ مگر بعد میں حضرت علی رضؓ کے عراق جانے میں مجھے اللہ تعالےٰ کی ایک بہت بڑی حکمت معلوم ہوئی ۔ بسا اوقات آدمی کوئی اقدام کرتا ہے ۔ مگر اس وقت اسکی حکمت کو نہیں سمجھتا ۔ حالانکہ وہ بہت بڑی حکمت پر مبنی ہوتا ہے ۔ اس میں بھی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی حکمت مضمر تھی ۔ کہ ایرانی اور رومی حکومتوں کی طاقت بہت حد تک ٹوٹ چکی تھی ۔ مگر ابھی وہ تباہ نہ ہوئی تھیں ۔ اور یہ خطرہ ہو سکتا تھا ۔ کہ کسی نہ کسی وقت وہ موقعہ پا کر اسلام کو تباہ کر دیتیں ۔ مگر اللہ تعالےٰ نے حضرت علی کو مدینہ سے نکال کر عراق میں بھیج دیا ۔ جو ایران کا دروازہ تھا ۔ اور ایرانی حکومت صاف دیکھ رہی تھی ۔ کہ حضرت علی اپنی فوجوں کو منظم کر رہے ہیں ۔ اور ان کی سپاہ ہر وقت مقابلہ کے لئے تیار ہے ۔ ادھر حضرت معاویہ دمشق میں بیٹھے اپنی فوجوں کی تربیت کر رہے تھے ۔ اور رومی حکومت دیکھ رہی تھی ۔ کہ حریف اس کے دروازے پر بیٹھ کر اپنی طاقت کو مضبوط بنا رہا ہے ۔ بے شک بظاہر وہ دونوں لشکر آپس کی لڑائی کے لئے تیار ہو رہے تھے ۔ لیکن فی الحقیقت اسلام کی دو زبردست طاقتیں ایرانی اور رومی حکومت کے ارادوں کو پست کر رہی تھیں ۔ اور انہیں ہزیمت دے رہی تھیں ۔ اگر حضرت علی مدینہ میں بیٹھ کر تیاری کرتے ۔ تو ایران کے لئے کوئی روک نہ ہوتی ۔ اسی طرح اگر حضرت معاویہ دمشق کی بجائے یمن میں اپنی طاقت پیدا کر رہے ہوتے ۔ تو رومی حکومت کو بھی کوئی روک نہ ہوتی ۔ اور یہ دونو زبردست طاقتیں جب چاہتیں ۔ مسلمانوں کو ملیامیٹ کر دیتیں ۔ پس یہ ایک زبردست حکمت تھی ۔ اور نہایت اعلیٰ درجہ کی تدبیر تھی کہ اگر یہ بروئے کار نہ آتی ۔ تو مسلمان تباہ ہو چکے ہوتے (خیر احمد ودیعی)

مورخہ ۸ ماہ تبلیغ

ابتداء میں بعض مہمانوں سے ملاقات فرمائی ۔ اس کے بعد فرمایا ۔

دینی مسائل میں چار جہات

بعض باتیں بالکل معمولی اور چھوٹی سی ہوتی ہیں ۔ وہ کسی خاص حکمت سے بھی تعلق نہیں رکھتیں ۔ لیکن پھر بھی ایسی اہمیت اختیار کر لیتی ہیں ۔ کہ بہت سے مسائل کے اندر ان کا تداخل ہو جاتا ہے ۔ مثلاً جہات کا خیال ہے ۔ بہت سی باتوں میں چار جہات کا ذکر آتا ہے ۔ یوں تو مثلث بھی ہوتی ہے ۔ دائرہ بھی ہوتا ہے ۔ لیکن جب بھی کسی چیز کی تکمیل کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے ۔ تو چار جہات کی مثال ہی دی جاتی ہے ۔ اور کہا جاتا ہے کہ اسکی چاروں جہات مکمل ہیں ۔ ہماری شریعت میں بھی ان چار جہات کا اکثر خیال رکھا گیا ہے ۔ عبادات میں ویسے تو سینکڑوں چیزیں شامل ہیں ۔ لیکن اصولی طور پر چار چیزیں ہی رکھی گئی ہیں ۔ یعنی (۱) نماز (۲) روزہ (۳) حج (۴) زکوٰۃ ۔ اسی طرح ایمانیات کے بھی گو بہت سے اجزاء ہیں ۔ لیکن اصولی طور پر چار ہی چیزیں بیان کی گئی ہیں ۔ (۱) اللہ تعالیٰ پر ایمان ۔ (۲) ملائکہ پر ایمان (۳) انبیاء پر ایمان (۴) جزاء وسزا پر ایمان ۔ ایمانیات میں باقی جتنی چیزیں بھی ہیں ۔ وہ سب ان چار اصولی باتوں کے تابع ہو جاتی ہیں ۔ مثلاً کتابوں پر ایمان انبیاء کے ایمان میں شامل ہے ۔ دوزخ اور جنت وغیرہ کے مسائل جزا سزا میں آ جاتے ہیں ۔ کھانے پینے کے معاملات زندگی میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں ۔ ان کے متعلق بھی قرآن مجید نے چار چیزیں ہی بیان فرمائی ہیں ۔ (۱) مردار کھانے کی ممانعت (۲) خون بہائے بغیر کسی شے کو کھانے کی ممانعت (۳) خنزیر کے گوشت کی ممانعت (۴) ایسی چیز کھانے کی ممانعت جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کی جائے ۔ گویا عبادات ۔ ایمانیات اور کھانے پینے کے مسائل ان تینوں امور میں اللہ تعالےٰ نے چار جہات کا خیال رکھا ہے ۔ گو یہ امور چار کے عدد میں محصور نہیں ہیں ۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے ہر بات میں چار اصول بیان فرما دیئے ہیں ۔ جو گویا مرکزی نقطوں کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ باقی تمام جزوی باتیں انہی اصولوں کے ماتحت آ جاتی ہیں جیسے اللہ تعالیٰ سورہ جمعہ میں فرماتا ہے ۔ اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ و ذروا البیع ۔ اس جگہ اللہ تعالےٰ نے جمعہ کے وقت بیع کی ممانعت کی ہے ۔ لیکن ہر فرقہ اور ہر خیال کے مسلمان اس سے یہی نتیجہ نکالتے ہیں ۔ کہ جمعہ کے لئے صرف بیع ہی نہیں بلکہ ہر قسم کے کاروبار کی ممانعت ہے ۔ نماز جمعہ کی خاطر بیع چھوڑنے سے چونکہ دیگر کاروبار کی نسبت سب سے زیادہ نقصان ہوتا ہے ۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے سب سے زیادہ نقصان کرنے والی چیز کا ذکر کر دیا ۔ اور جیسے کہتے ہیں کہ ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں ۔ اسی طرح بیع کے ذکر میں سارے کاروبار ہی آ گئے ۔ دراصل اس قسم کے اختصار سے کام لینا قرآن مجید کی خصوصیت ہے ۔ ورنہ اگر ہر بات کی تفصیل بیان کی جاتی ۔ تو قرآن مجید موجودہ صورت سے پچاس ہزار گنے زیادہ ہوتا ۔

ایمانیات کے چار اصولوں کی حکمتیں

(۱) اللہ تعالیٰ کی ذات صداقت کا منبع ہے ۔ اس پر ایمان لانے سے صداقت حاصل ہوتی ہے ۔ (۲) ملائکہ پر ایمان لانے سے وہ صداقت نشو و نما حاصل کرتی ہے ۔ اور معین شکل اختیار کر لیتی ہے ۔ (۳) اس مرحلہ پر ایک نظام کی ضرورت ہوتی ہے ۔ جو اسے قابو میں رکھے ۔

...انبیاء علیہم السلام انسان کو نظام کے نیچے لاتے ہیں۔ (۴) جزا سزا کا مطلب در اصل یہ ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالے اپنی صفات کی چادر اپنے بندے کو اوڑھا دیتا ہے۔ جس طرح خدا تعالے ازلی ابدی ہے۔ اسی طرح وہ جنت میں بندے کو ہمیشہ کی زندگی دے دیتا ہے۔ جس طرح وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اسی طرح جنت میں مومن جو بھی چاہے اسے مل جاتا ہے۔

عبادات کی چار جہات کی حکمتیں

(۱) نماز کے ذریعہ انسان کی دماغی اور ذہنی صفائی پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ ذکر الہٰی انسان کو اللہ تعالے کی پاکیزگی اور اس کے کمالات کا نقش اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق دیتا ہے

(۲) دماغی صفائی کے بعد جسم کی صفائی کے لئے روزہ رکھ دیا ہے۔ رمضان میں انسان خدا تعالے کی خاطر خوراک سے پرہیز کرتا ہے۔ اور بعض دیگر جائز چیزیں بھی چھوڑ دیتا ہے۔ گویا وہ اپنے جسم کو خدا تعالے کی فرمانبرداری کا عادی بنانے کی مشق کرتا ہے۔

(۳) حج کے لئے جانے سے وطن کی اور جذبات کی قربانی کی مشق ہوتی ہے۔ کیونکہ انسان اپنے بیوی بچوں اور عزیز و اقارب کو چھوڑ کر محض اس کی رضا کے لئے بے وطن ہوتا ہے۔ اور اس طرح اپنے جذبات کی قربانی کرتا ہے۔

(۴) صدقہ و خیرات سے سوسائٹی کی اصلاح ہوتی ہے۔

گویا ان چار اصولوں سے دنیا کا تمام فساد ختم ہو جاتا ہے اور دنیا کی اصلاح ہو جاتی ہے

کھانے پینے کے متعلق چار ہدایات کی حکمتیں

(۱) مردار کھانے سے عقل اور دماغ پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ جو قومیں مردار کھاتی ہیں۔ وہ ہمیشہ موٹی عقل کی مالک ہوتی ہیں۔

(۲) دم مسفوح جسمانی صحت کے لئے بہت مضر ہے۔ کیونکہ خون میں کئی قسم کے زہر ہوتے ہیں۔

(۳) لحم الخنزیر کا جذبات کے ساتھ تعلق ہے۔ سور میں بعض ایسے اخلاقی نقائص جو حرام پائے جاتے ہیں۔ جو دیگر جانوروں میں قریباً نہیں ہوتے

(۴) دنیا میں تمام برائیاں چوری ظلم۔ دنگا فساد محض شرک کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر اللہ تعالے کی ذات پر ایمان ہو تو یہ تمام برائیاں خود بخود دور ہو جاتی ہیں۔ اس لئے آنحضرت صلعم نے شرک یعنی ما اہل بہ لغیر اللہ کو کھانے کی ممانعت کر دی۔

[illegible] خورشید احمد

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ — ھو الناصر

فولاد اور ایلائینز تیار کرنیوالی کمپنی

(رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز)

احباب الفضل میں یہ اعلان پڑھ چکے ہیں۔ کہ کشید روغن کی کمپنی رجسٹری ہو چکی ہے اور اب اس کے حصے تقسیم کرنے کے لئے ڈائرکٹروں کی مجلس ہو رہی ہے۔ چونکہ گورنمنٹ کی طرف سے صرف پانچ لاکھ تک کی رقم کے حصے فروخت کئے جا سکتے ہیں۔ جب تک حکومت ہند سے زیادہ حصوں کی اجازت نہ لی جائے اس لئے سر دست ایک لاکھ بیاسی ہزار کے حصے کمپنی چلانے والوں کے سوا دوسرے لوگوں کو دیئے جائینگے۔ عنقریب حکومت سے اجازت کی درخواست دی جائے گی۔ اور اجازت ملنے پر مزید حصے تقسیم کئے جائینگے۔

تجارتی کمپنی جس کا اعلان میں پہلے کر چکا ہوں۔ اس کے رجسٹری کے کاغذات تیار ہو رہے ہیں۔ اور امید ہے کہ جلد وہ بھی رجسٹری ہو جائے گی۔ اور پھر اس کے حصے تقسیم ہونگے۔ اور جلد اس کا اعلان ہو جائیگا۔

اب ایک تیسری کمپنی کے متعلق ریسرچ لیبارٹری غور کر رہی ہے۔ یہ کمپنی فولاد اور ایلائینز بنانے کے لئے قائم کی جائے گی۔ اس کی سکیم پر غور ہو رہا ہے۔ اور اس کی سکیم بنتے ہی اس کا اعلان ہو جائے گا۔ لیکن چونکہ بعض دوستوں نے شکایت کی۔ کہ انہیں وقت پر اطلاع نہیں ملی۔ اور وہ پہلی کمپنیوں میں حصہ نہیں لے سکے اس لئے میں اس اعلان کے ذریعہ سے دوستوں کو اطلاع دیتا ہوں کہ جو لوگ اس کمپنی میں حصے خریدنے چاہیں وہ محکمہ تجارت کو اپنے ارادہ سے جلد اطلاع دے دیں۔ کہ وہ کس قدر رقم کے حصے خریدنے چاہتے ہیں۔ اس وقت ہندوستان میں اچھا فولاد تیار نہیں ہوتا۔ حالانکہ ریلوں۔ پلوں اور انجنوں اور اوزاروں کے بنانے کے لئے بڑی مقدار میں فولاد کی ضرورت ہے۔ اور کروڑوں روپیہ کا فولاد ہر سال ہندوستان میں خرچ ہوتا ہے۔ جس کا بہت سا حصہ ہندوستان میں باہر سے آتا ہے۔

یہ کام بہت اہم ہے اور کروڑوں روپیہ تک کا کاروبار اس صنعت میں کیا جا سکتا ہے۔ اور بہت فائدہ کی امید ہے۔ یہ کمپنی اگر عمدگی سے چلائی جائے۔ تو اس میں بہت فائدہ کی امید ہے۔ اور اس میں بہت سا سرمایہ لگایا جا سکتا ہے۔ اور ہندوستان کی آئندہ صنعت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس میں ترقی کی بہت زیادہ امید ہے۔ اس وقت اچھا فولاد ٹاٹا کمپنی بناتی ہے۔ جو اربوں روپیہ کا کاروبار کرتی ہے۔ اور ہندوستان کی سب سے بڑی صنعت ہے۔ اس کے علاوہ کوئی ایسی کمپنی ہندوستان میں نہیں۔ جو اچھا فولاد تیار کرتی ہے۔ مگر ہماری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا خیال ہے۔ کہ وہ نہایت اعلےٰ فولاد اور دوسرے مختلف ایلائینز تیار کر سکتی ہے۔ جو ملک کی صنعت میں بہت بڑی مدد ثابت ہو سکتے ہیں اس لئے جماعت کو اس میں روپیہ لگانے کا خاص موقعہ ہے۔ پہلے اس کے بھی پانچ لاکھ کے حصے فروخت ہونگے۔ اور پھر گورنمنٹ کی منظوری سے اس رقم کو بڑھا دیا جائے گا

یہ کام قادیان میں شروع کیا جائے گا۔ اور اس کے ماہرین کے تیار کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس لئے میں دوستوں کو پہلے کا موقع دیتے ہوئے ... جو مزید روپیہ لگانا چاہتے ہوں۔ وہ جلد اپنے فیصلے سے وکیل تجارت کو اطلاع دیں۔ یہ بات یاد رہے۔ کہ یہ اعلان قانونی نہیں۔ قانونی اعلان کمپنی کے رجسٹرڈ ہونے پر ہوگا۔ اور غالباً تکمیل پر اس میں پچاس لاکھ سرمایہ گورنمنٹ کی اجازت سے لگایا جائیگا

خاکسار مرزا محمود احمد

چار اور مجاہدین اسلام کی مشرق افریقہ کو روانگی

بسلامت روی و باز آئی

قادیان ۹ ماہ تبلیغ۔ آج تین بجے کی گاڑی سے مندرجہ ذیل چار مجاہدین مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کرنے کے لئے روانہ ہوئے (۱) مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر مولوی فاضل (۲) مکرم سید ولی اللہ صاحب مولوی فاضل (۳) مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل مولوی فاضل (۴) مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب مولوی فاضل۔ سٹیشن پر بزرگان سلسلہ اور احباب نے بہت بڑی تعداد میں جمع ہو کر اپنے مجاہد بھائیوں کو الوداع کہا اور دعا کے ساتھ اور نعرۂ تکبیر کے درمیان انہیں رخصت کیا۔

آج صبح ان چاروں مجاہد بھائیوں کے اعزاز میں تعلیمی اداروں کیطرف سے جامعہ احمدیہ میں دعوت چائے دی گئی۔ مکرم مولانا مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ نے تعلیمی اداروں کیطرف سے مختصر تقریر فرمائی اور مجاہدین کو مبارکباد دی کہ انہیں خدمت اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ چاروں مجاہدین نے شکریہ ادا کیا اور تبلیغی فرائض کو کما حقہ ادا کرنے کے لئے درخواست دعا کی۔ آخر میں جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے ناظر تعلیم و تربیت نے چند نصائح فرمائیں اور پوری توجہ اور محنت سے کام کرنے کی تلقین کی۔ دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالے ان مجاہدین کو بیش از بیش خدمت دین کرنے کی توفیق دے۔ اور کامیابی و کامرانی کے ساتھ انہیں دیار حبیب میں واپس لائے۔ آمین

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا سفرِ کشمیر

(۶)

(تقریر جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تھا میری اور بھی بھیڑیں ہیں۔ وہ میری سنیں گی۔ پھر ایک ہی گلہ ہوگا۔ اور ایک ہی چرواہا۔

دیکھ لیں۔ عجیب تصرفات الٰہیہ میں سے یہ حیرت انگیز انقلاب ہے۔ بنی اسرائیل کی یہ بکھری ہوئی قومیں مختلف پہاڑوں میں رہنے اور مختلف بولیاں بولنے کے باوجود عقیدہ کے لحاظ سے ایک ہی گلہ بان کی اور ایک ہی گلہ کی بھیڑیں ہیں بن گئیں۔

میں نے شروع میں بتلایا تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واقعہ صلیب کے بعد بنی اسرائیل کی بکھری ہوئی بھیڑوں کو راہِ حق پر لانے کے لئے ایک تبلیغی سفر کا پروگرام مرتب کیا تھا۔ اناجیل اور عیسائیوں کی کتابیں ہمیں گلیل کے پہاڑوں اور دمشق کی وادیوں تک ہی دشتِ حیرت میں چھوڑ کر خاموش ہو جاتی ہیں۔ اور تاریخ عالم میں باقی مسافت کی جو بڑی خلا واقع ہے۔ اسلامی تاریخ اور بدھ مذہب کے نوشتے اور ان کی روایتیں وہ خلا پر کرتی ہیں اور حضرت مسیح علیہ السلام کے سفروں کی منزلوں کا پتہ و نشان دیتے ہوئے ان کے آخری منزلِ مقصود تک ہمیں پہنچاتی ہیں۔ اور یہی حصہ مضمون ہمارے لئے بڑی اہمیت رکھنے والا ہے۔ ان کے سفر کے آخری مرحلے میں یوز آسف کی شخصیت کے تعین پر ہماری باقی ماندہ تحقیق کا دارومدار ہے۔ یوز آسف نبی کی شخصیت کی تعیین کے لئے سب سے قوی حجت اور دلیل وہ حالات ہیں۔ جو اس نبی کے متعلق ایک پرانی سنسکرت کی کتاب میں قلمبند کئے گئے تھے۔ اس کتاب کا عربی میں ترجمہ آٹھویں صدی عیسوی میں ہوا۔ اس کتاب میں صراحت سے ذکر کیا گیا ہے۔ کہ یوز آسف کے پاس ایک کتاب بھی تھی جس کا نام بشوریٰ تھا۔ اور یہ کہ وہ نبی آسمانی بادشاہت کی بشارت دیتا۔ اور مثالوں میں لوگوں کو دعوت دیا کرتا تھا۔ بشوریٰ کا دوسرا نام انجیل ہے۔ جس کے معنے بشارت کے ہیں۔ اس قدر واضح نشان ملنے کے بعد کودن سے کودن شخص کو بھی اس امر میں شک نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ جس مدفون کا نام یوز یعنی یسوع اور لقب آسف یعنی اکٹھا کرنے والا اور جس کی کتاب بشوریٰ یعنی انجیل کے نام سے موسوم تھی۔ وہ مدفونِ سری نگر حضرت مسیح علیہ السلام کے سوا اور کوئی دوسرا شخص نہ تھا۔ یہ دو ورق میرے ہاتھ میں ہیں۔ جو عکسی تصویر ہیں اصل ورقوں کی۔ اور عربی زبان میں ہیں۔ یہ عکسی تصویر ۱۹۳۱ء میں لی گئی تھی۔ جب تحریک کشمیر کے اثنا میں مجھے وہاں کے سیاسی کارکنوں کی مدد کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ مجھے ان دو ورقوں کے متعلق تحقیق کو مکمل کرنے کا موقعہ نہیں ملا۔ اس میں یوز آسف نبی کے متعلق یہ بھی صراحت ہے۔ کہ ان کے ہاتھ اور پاؤں میں زخم بھی تھے۔ جب وہ کشمیر آئے اور جھیل کے کنارے پر انہوں نے ڈیرہ لگایا۔ اور وہ ماہر طبیب بھی تھے۔ علاوہ ازیں کتاب یوز آسف کے قدیم عربی نسخہ میں یوز آسف کی تعلیم کے متعلق جو تفاصیل دی گئی ہیں۔ وہ وہی اخلاقی تعلیم ہے۔ جس کا ذکر اناجیل میں پایا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اسکی بعض مثالیں بعینہٖ انجیل کی مثالیں ہیں۔ اب آپ ہی اپنے تئیں فیصلہ کریں۔ کہ جس مدفون کا نام یوز یعنی یسوع۔ لقب آسف یعنی جمع کرنے والا۔ جس کی کتاب بشوریٰ یعنی انجیل جس کا طریق تمثیل انجیلی طریقِ تمثیل کی مانند۔ جس کی بعثت و دعوت کا مقصود آسمانی بادشاہت کی منادی ہو جسے موسیٰ کی نسل سے بتایا جائے۔ جس کے متعلق یہ کہا جائے۔ کہ وہ دور دراز زمانہ میں ایک قضیہ کے بعد لمبا سفر کر کے کشمیر میں بحیثیت رسول و نبی کے آیا تھا۔ اور جس سرزمین کا اتنی دور سے اس نے قصد کیا۔ اور جس میں وارد ہوا۔ وہ زمین مہاجرین بنی اسرائیل کی جائے پناہ ہو۔ اور جس مقصد اعلیٰ کے لئے آیا وہ خارق عادت طور پر پورا بھی ہو چکا ہو۔ یعنی یہ کہ بنی اسرائیل قومیں کامل راستباز اور ساری سچائیوں کا ہادی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت و اتباع میں داخل ہو چکی ہوں۔ اس قدر کھلے کھلے نشانات کے بعد بھی اگر کوئی یہ خیال کرے۔ کہ یوز آسف نامی نبی مدفون سری نگر یسوع مسیح نہیں۔ بلکہ بنی اسرائیل کا کوئی اور نبی یا مسلمان اولیاء اللہ میں سے کوئی ولی یا بدھ کے اوتاروں میں سے کوئی اوتار ہوگا۔ تو ایسے خیال کرنے والے کو حق بات کی طرف رجوع کرانے کا کوئی راستہ نہیں۔ سوائے یسوع مسیح کے اور کسی اسرائیلی نبی کا نام یوز اور لقب آسف نہیں رکھا گیا۔ مسلمانوں کے اولیاء اللہ میں سے گذشتہ تیرہ سو سال میں کوئی ولی نبی نہیں کہلایا۔ بدھ کا کوئی اوتار عبرانی نام سے یا نبی کے لقب سے کبھی نہیں پکارا گیا۔ یا قبر میں دفن کیا گیا۔ اس مدفون کو مسلمانوں کے اولیاء اللہ میں سے کوئی ولی سمجھنا یا گوتم بدھ کا کوئی مہدی الاصل اوتار قرار دینا ایک کھلی شہادت سے انکار کرنا اور حق بات کو چھپانا ہے۔

اور پھر یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یوز آسف نبی کی زیارت گاہ کے متعلق کشمیری لوگ عیسیٰ نبی کی قبر کہہ کر بھی اس کا ذکر کیا کرتے تھے۔ گو اسوقت جب حضور علیہ السلام نے اس سربستہ راز کو کھولا۔ اور اس کا اعلان کیا۔ کشمیریوں نے الفاظ "عیسیٰ نبی کی قبر" ترک کر دیئے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ نے بعض مورخین کی قلم سے ایک ایسی بات لکھوا دی ہے۔ کہ ہزار پردے حقیقت پر ڈالے جائیں۔ یہ حقیقت اب کسی طرح چھپ نہیں سکتی۔ یوز آسف کی قبر نہ مسلمانوں کے ولی کا مدفن بن سکتی ہے۔ اور نہ کسی بدھ کی جلی ہوئی ہڈیوں کا مرگھٹ۔ کتاب تحائف الابرار فی ذکر اولیاء الاخیار میں خواجہ محمد اعظم مصنف تاریخ کشمیر کی ایک روایت نقل کی گئی ہے۔ اس میں مذکور ہے۔ کہ یوز آسف حضرت موسیٰ ؑ کی نسل سے تھے۔ اس کے اصل الفاظ یہ ہیں۔ "یوز آسف از احفاد موسیٰ کلیم اللہ بود ......" یعنی یہ کہ یوز آسف حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے پوتوں میں سے ایک پوتا تھا۔ اور یہ بھی اسی کتاب میں لکھا جا چکا ہے۔ "ہر گاہ کسے از روئے قطعی و یقینی گوید کہ در مقبرہ مذکور پیغمبر از پیغمبران یا بعینہٖ حضرت عیسیٰ روح اللہ علیٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام مدفون است بگمان اینکہ ترجمہ عیسیٰ بزبان سریانی یوز آسف است ہمہ از کذب و افترا و بہتان صریح است" یعنی جو لوگ قطعی اور یقینی طور پر کہتے ہیں کہ اس مقبرہ میں پیغمبروں میں سے کوئی پیغمبر یا بعینہٖ عیسیٰ روح اللہ مدفون ہیں۔ اور یہ سمجھتے ہیں۔ کہ یوز کا نام سریانی زبان میں عیسیٰ ہے۔ ان کا ایسا کہنا اور ایسا خیال کرنا محض جھوٹ اور صریح بہتان ہے۔ یہ اگر بہتان ہے تو پھر فیضی شاعر کی طرف سے باندھا گیا ہے۔ کہ اس نے یسوع جو عبرانی لفظ ہے۔ اس کو اپنے فارسی کے اشعار میں یوز کے لفظ سے ادا کیا ہے۔ اور یہ بات کہ یوز اور یسوع میں آپس میں یگانگت اور مشابہت ہے۔ آپ لوگوں کے اپنے کانوں کی شنوائی اس امر کے درست یا غلط ہونے کی شہادت دے سکتی ہے۔ کہ آیا یوز اور یسوع میں کوئی مناسبت و مشابہت ہے یا نہیں البتہ یہ درست ہے کہ مصنف کے اپنے اس عقیدہ کے خلاف ہے۔ جو وہ بھی یسوع ناصری کو آسمان پر بیٹھا ہوا اسی طرح یقین کرتا ہے۔ جس طرح عیسائی لوگ۔ حالانکہ ان کی کتابوں میں اب تک جگہ بجگہ بار بار لکھا ہوا ہے کہ وہ واقعہ صلیب کے بعد گلیل اور دمشق کی پہاڑیوں کے درمیان کافی عرصہ اپنے تئیں چھپاتا پھرا ہے۔ باوجود اس کے انہوں نے یہ سمجھ لیا ہے۔ کہ وہ آسمان پر جا بیٹھا ہے۔

اسی طرح تحائف الابرار کے مصنف کے اپنے دقیانوسی خیالات نے عیسائیوں کی طرح اس سے بھی یہ لکھوا دیا ہے۔ کہ جو لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ یوز آسف پیغمبروں میں سے کوئی پیغمبر یا بعینہٖ عیسیٰ علیہ السلام ہیں افترا ہے۔ تحائف الابرار کی اس روایت سے کم از کم اتنا پتہ تو ضرور چلتا ہے۔ کہ جب وہ تاریخ لکھی گئی۔ تو لوگوں میں اس قبر کے متعلق ایسا خیال بھی پایا جاتا تھا۔ اگر یہ افترا اور بہتان ہے۔ تو خواجہ محمد اعظم کی طرف سے ہوگا۔ نہ کہ ہماری طرف سے۔ اور یہ تاریخ ۱۱۶۹ یعنی بارھویں صدی الہجری میں حجاج سے تقریباً دو سو سال پہلے کا زمانہ ہے۔ لکھی گئی۔ اس تاریخ کا ایک نسخہ ہماری لائبریری میں بھی موجود ہے۔ خواجہ محمد اعظم کی تاریخ جس کا حوالہ تحائف الابرار کے مصنف نے دیا ہے۔ اس میں صفحہ ۸۲ پر یوز آسف نبی کے متعلق لکھا ہے:-

"حضرت سید نصیر الدین خانیاری از سادات عالیشان است۔ در زمرہ مستورین بود بہ تقریبے ظہور فرمود و مقبرہ میر قدس سرہٗ در محلہ خانیار مہبط فیوض و انوار است در جوار ایشاں سنگِ قبرے واقع شدہ در عوام مشہور است کہ آنجا پیغمبرے آسودہ است۔ کہ

دردمان سابقہ درکشمیر مبعوث شدہ بود این نشان بمقام پیغمبر معروف است۔ درکتابے از تواریخ دیدہ شد کہ بعد تفحص و دورو دراز حکایتے مے نویسندہ کہ یکے از سلاطین زادہ براہ زہد و تقویٰ آمدہ ریاضت و عبادت بسیار کردہ و برسالت مردم کشمیر مبعوث شدہ درکشمیر آمدہ بدعوت خلائق اشتغال نمود و بعد رحلت در محلہ انزہ مرہ آسودہ و درآن کتاب نام آن پیغمبر را یوز آسف نوشت انزہ مرہ خان یار متصل واقع است اکثر اصحاب کمال خصوصاً مرشد راقم درخدمت ملا عنایت اللہ شالی مے فرمودند کہ ازیں مکان وقت زیارت فیوض و برکات نبوت ظاہر مے شود یعنی حضرت سید نصیر الدین خان یاری جو کہ عالی شان سادات میں سے ہیں بدستور الحال لوگوں میں سے تھے۔ ان کا مقبرہ جو خانیار میں ہے۔ وہ فیوض و انوار کی جگہ ہے۔ ان کے پڑوس میں ایک قبر کا پتھر بھی موجود ہے۔ عوام میں مشہور ہے کہ وہاں ایک پیغمبر آرام فرما رہے ہیں۔ جو کسی گذشتہ زمانہ میں کشمیر میں مبعوث ہوئے۔ اور اس مکان کے متعلق مشہور ہے

کہ وہ ایک پیغمبر کا مقام ہے۔ تواریخ کی ایک کتاب میں دیکھا گیا ہے کہ ایک تفحص دورو دراز کے بعد لکھتے ہیں کہ وہ نبی شہزادہ تھا جس نے بہت ریاضت و عبادت کی اور پھر کشمیر کے لوگوں کے لئے رسول ہو کر کشمیر میں آئے۔ اور خلق کو دعوت حق دی۔ اور فوت ہونے کے بعد محلہ انزہ مرہ میں آرام فرمایا۔ اس کتاب میں اس نبی کا نام یوز آسف لکھا ہوا ہے۔ محلہ انزہ مرہ خانیار کے نزدیک ہے۔ خواجہ محمد اعظم کی اس روایت میں یوز آسف کے متعلق صاف لکھا ہوا ہے کہ وہ دور دراز زمانہ سے تعلق رکھنے والے نبی تھے جو ایک مقدمہ کے بعد کشمیر میں لوگوں کو دعوت حق دینے کی غرض سے نبی اور رسول کی حیثیت سے آئے پس یہ درست نہیں کہ ہماری طرف سے یوز آسف نبی کی قبر کے متعلق ایک انوکھا خیال پیدا کیا گیا ہے جس کی قدیم زمانہ کی روایتیں تصدیق نہیں کرتیں۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ جوں جوں زمانہ اپنے نئے سے نئے انکشافات کے ساتھ گذرتا چلا جا رہا ہے یہ حقیقت پہلے سے بھی زیادہ

سے زیادہ واضح اور واضح تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ یہاں تک کہ یورپ کے محققین بھی اب نہایت سنجیدگی سے اس حقیقت کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ جس کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا کو توجہ دلائی ہے اور دلائل کا ایک دریا ہے جو خود بخود اپنی پوشیدگی سے بہ پڑا ہے کوئی نہیں جو اس کی روک تھام کر سکے یا اس کے رخ کو بدل سکے۔ اور یہ الٰہی تصرفات میں سے ہے کہ سینکڑوں ... پردوں میں چھپی ہوئی حقیقت کو ہمارے زمانہ کے موعود کے ذریعہ سے جو مسیح کا مثیل اور ہم رنگ ہے واشگاف کیا گیا ہے۔

حضور فرماتے ہیں "یہ خدا کا ارادہ تھا کہ وہ چمکتی ہوئی اور وہ حقیقت نما برہان کہ جو صلیبی اعتقاد کا خاتمہ کرے اس کی نسبت ابتداء سے یہی مقدر تھا کہ مسیح موعود کے ذریعہ دنیا میں ظاہر ہو۔ کیونکہ خدا کے پاک نبی نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ صلیبی مذہب نہ گھٹے گا۔ اور نہ اس کی ترقی میں فتور آئے گا جب تک کہ مسیح موعود دنیا میں ظاہر نہ ہو اور وہی ہے جو کسر صلیب اس کے ہاتھ پر ہوگی۔ اس پیشگوئی میں یہی اشارہ تھا کہ مسیح موعود کے وقت میں خدا کے ارادہ سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ جن کے ذریعہ سے صلیبی واقعہ کی اصل حقیقت کھل جائے گی تب انجام ہوگا۔ اور اس عقیدہ کی عمر پوری ہو جائے گی۔ لیکن نہ کسی جنگ اور لڑائی سے بلکہ محض آسمانی اسباب سے جو علمی اور استدلالی رنگ میں دنیا میں ظاہر ہوں گے۔ یہی مفہوم اس حدیث کا ہے جو صحیح بخاری اور دوسری کتب میں درج ہے۔ پس خدا دیکھتا کہ ... ان امور اور دلائل قطعی ... کو ظاہر نہ کرتا۔ جب تک کہ مسیح موعود دنیا میں نہ آتا۔ اور ایسا ہی ہوا ... جو وہ موعود ظاہر ہوا ... کھلے گی۔ اور ... کیونکہ نہ ... مسیح ... کہ ... دلوں میں ... پیدا ہو ... کیا جائے گا۔ اور ... دی جائے گی۔ کیونکہ ...

قادیان میں جائدادوں کی خرید و فروخت

بعض احباب کے قادیان میں جائداد و مکان ہیں۔ وہ بیچنا چاہتے ہیں۔ بعض احباب قادیان میں مکان یا زمینیں خریدنا چاہتے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہم نے زمینوں اور مکانوں کی خرید و فروخت کے متعلق ایجنسی قائم کی ہے۔ جن احباب کو اپنی جائداد فروخت کرنی منظور ہو یا اپنے لئے جائداد خریدنی منظور ہو۔ وہ ہمیں اطلاع دیں۔ ہم ان کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ دوستوں کو معلوم ہے کہ بعض دوستوں کی غلطی کی وجہ سے قیمتیں ناواجب طور پر چڑھ رہی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ قیمتوں کو مناسب حد کے اندر رکھا جائے۔ جو دوست اپنی جائداد بیچنا چاہیں۔ ہم انہیں بھی یہی نصیحت کرتے ہیں کہ وہ یہ نہ دیکھیں کہ اس وقت ضرورت کے مطابق کوئی انہیں کیا دیتا ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھیں کہ جماعت اور سلسلہ کا فائدہ کس میں ہے۔ جو آج جائداد فروخت کرتا ہے کل کو اسے یا اس کی اولاد کو زمینیں خریدنے کی بھی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ اس کا آج کا فعل آئندہ اس کو یا اس کی اولاد کو بھی مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔

ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں کہ کوئی زمین جو مکانوں کے لئے فروخت کی جائے گی یا خرید کر دی جائے گی۔ وہ حسب قاعدہ سلسلہ سڑک پر واقع ہوگی۔ اور منظور کردہ نقشہ کے مطابق ہوگی۔ جس سے بعد میں مشکلات کا امکان نہ رہے گا۔ نیز ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں کہ ہر سودا خرید کا ہو یا فروخت کا دفتر عامہ میں باقاعدہ درج کروایا جائے گا۔

شرکت مصالح قادیان

چمکتی ہے۔ وہ ضرور زمین کو بھی منور کرتی ہے۔ مبارک وہ جو اس روشنی سے حصہ لے اور کیا ہی سعادت مند وہ شخص ہے۔ جو اس نور میں سے کچھ پا وے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ پھل اپنے وقت پر ہی اُترتا ہے۔ اور قبل اس کے جو وہ خود اُترے کوئی اسے اتار نہیں سکتا۔ اور جب کہ وہ اُترے۔ تو کوئی اس کو بند نہیں کر سکتا۔ ضرور ہے۔ کہ جھگڑے ہوں۔ اور اختلاف ہو۔ مگر آخر سچائی کی فتح ہے۔ کیونکہ یہ امر انسان سے نہیں ہے۔ اور نہ کسی آدم زاد کے ہاتھوں سے۔ بلکہ اس خدا کی طرف سے ہے۔ جو موسموں کو بدلاتا اور وقتوں کو پھیرتا اور دن سے رات اور رات سے دن نکالتا ہے۔ وہ تاریکی بھی پیدا کرتا ہے۔ مگر پیار روشنی کو کرتا ہے۔ وہ شرک کو بھی پھیلنے دیتا ہے۔ مگر پیار اُس کو توحید سے ہی ہے اور نہیں چاہتا۔ کہ اُس کا جلال دوسرے کو دیا جائے۔"

مشرقی افریقہ میں دو احمدیہ مساجد کی تعمیر
بہت سے لوگ احمدیت کے قریب آرہے ہیں

(خلاصہ رپورٹ چوہدری عنایت اللہ صاحب کسموں مشرقی افریقہ)

عرصہ زیر رپورٹ میں ۸۳ افریقنوں اور ۲ ہندوستانیوں کو تبلیغ کی۔ اور ۱۲۰ میل پیدل اور موٹر پر سفر کیا۔ جماعت کی تربیت کی گئی۔ اور نو مسلم بھائیوں کو یسرنا القرآن اور نماز کے اسباق بھی دیئے گئے۔ دو مساجد کی تعمیر کا انتظام اور نگرانی کرتا رہا۔ بعض شرفاء اور ذمہ دار اشخاص کو نو مسلم بھائیوں کے مفاد کا خاطر ملا۔ بہت سے لوگ احمدیت کے نزدیک آرہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ پہلے دوستوں کو اور زیر تبلیغ دوستوں کو نور احمدیت سے منور فرما دے۔ آمین:۔

جس علاقہ میں خاکسار رہتا ہے۔ وہ مقامی باشندوں کے لئے مخصوص ہے۔ مکان مٹی کے ہیں۔ مچھر کثرت سے ہونے کے باعث ملیریا بہت ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ خاکسار

بیمار رہا۔ ..... بخار میں مبتلا رہا۔ جس کی وجہ سے کام بھی خاطر خواہ نہ کر سکا۔ اب خدا کے فضل سے طبیعت اچھی ہے۔

احباب دعا فرماویں۔ کہ خدا تعالیٰ مخالفین جماعت کو ان کے ارادوں میں ناکام فرما دے۔ اور خود ہی ہر بیماری سے ہمیں محفوظ رکھے۔ کہ ہم سخت کمزور اور عاجز ہیں۔ اسی کے فضل کے سہارا اور کوئی سہارا نہیں:۔

تصحیح الفضل ۲۹-۱-۴۷ میں دولت بی بی صاحبہ کی وصیت شائع ہوئی ہے۔ وصیت کا صحیح نمبر ۹۸۴۳ ہے۔ اور اسی طرح الفضل ۵-۲-۴۷ میں نور دین صاحب کی وصیت شائع ہوئی ہے۔ ان کا صحیح نمبر ۹۹۰۱ ہے:۔

ضرورت نکاح ایک روشن دماغ دیندار سلیقہ شعار رفیقہ حیات کی ضرورت ہے جس کا کسی معزز خاندان سے ہو عمر ..... سال تک ہو۔ بقیہ حالات بذریعہ خط و کتابت

M. I. KHAN Glass Factory P. O.
Batapur. G. T. Rd Jallo Dist Lahore)

درخواست دعا

عزیزہ ..... صاحبہ ہمشیرہ شمشاد علی صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور میں بہت بیمار ہیں۔ احباب اُن کی صحت کاملہ کے واسطے دعائیں کر کے مشکور فرمائیں۔

مفتی محمد صادق قادیان!

جناب علی قاسم انصر صاحب چوہدری
سب انسپکٹر پولیس کلکتہ

تحریر فرماتے ہیں:۔

ایک صاحب کے ہاں ایک دفعہ اسقاط ہوا۔ میں نے انہیں اٹھرا کی گولیاں استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ جس کے بعد خداوند کریم کے فضل و کرم سے نہائت تندرست بچہ تولد ہوا۔ جو دس پونڈ کا تھا۔ بنگال میں اتنے وزن کے بچے سے نرس کو بہت تعجب ہوا۔ کہنے لگی میری پریکٹس میں پہلا موقعہ ہے کہ ایسا صحت مند بچہ میں نے دیکھا ہے۔

والد محترم خان بہادر چودہری ابوالہاشم صاحب مرحوم اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن بھی اسقاط حمل کی مریض عورتوں کو تریاق اٹھرا کے استعمال کا مشورہ دیا کرتے تھے فرماتے تھے۔ بنگال میں یہ دوائی تبلیغ احمدیت کا ذریعہ بنی ہے۔ ہمارے خاندان میں ایک عورت کو کئی دفعہ اسقاط ہوا۔ بالآخر خداوند شافی نے اس کو تریاق اٹھرا سے صحت دی۔

تریاق اٹھرا فی تولہ ۲؍ مکمل کورس ۱۱ تولہ ۲۵ روپے

دواخانہ نور الدین قادیان

مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بیرسٹر ایٹ لاء کی تصدیق

"آپ کی اکسیر امراض معدہ کی گولیاں اور دوائی فوری علاج کو میں نے استعمال کیا اور بہت مفید پایا"

مرزا ظفر احمد ۱۳/۱/۴۷

اکسیر امراض معدہ۔ معدہ کی تمام امراض کیلئے بیحد مفید مرکب ہے۔ قیمت فی شیشی ۴۸ گولیاں تین روپے
فوری علاج یعنی گھریلو طبیب ہیضہ نے متلی اور اسہال کو فوراً روکتا ہے۔ معدہ کی جملہ خرابیوں کیلئے مفید ہے۔ نزلہ زکام درد شقیقہ درد سر۔ پیٹ درد غرضیکہ بیسیوں بیماریوں کا فوری علاج ہے گھریلو طبیب ہے اور سفر میں بہترین رفیق ہے۔ قیمت اڑھائی روپے بڑی شیشی پانچ روپے نمونہ کی شیشی ۱۲؍

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

اسلامی اصول کی فلاسفی مختلف زبانوں میں

انگریزی زبان کی مجلد ۰۔۲۔۱	ملیالم زبان کی بے جلد ۰۔۰۔۱
گجراتی " " ۰۔۱۲۔۰	کنٹری " " ۰۔۸۔۰
اردو " بے جلد ۰۔۸۔۰	
مرہٹی " " ۰۔۰۔۱	تیلنگی " " ۰۔۸۔۰

احمدیت کے متعلق اعتراضات اور اس کے جوابات اردو میں آٹھ آنے معہ محصولڈاک

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

فولاد اور لائینر تیار کرنیوالی کمپنی کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ کی رائے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے کمپنی کے لئے وعدہ بھجواتے ہوئے یہ فقرات تحریر فرمائے۔

"میرا خیال ہے کہ اگر اس کمپنی کو احتیاط کے ساتھ اور فنی اصول کے ماتحت چلایا گیا تو یہ انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوگی۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے کہ انا النا لک الحدید

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

وکیل التجارت تحریک جدید

عرق نور (رجسٹرڈ)

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر۔ جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بیقاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے اور اچھی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعصاب کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔ عرق نور عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بیقاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بنا دیتا ہے۔ بانجھ پن اٹھرا کی لاجواب دوا ہے۔

نوٹ:۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصولڈاک

المشـــــتہر

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

اسلام اور مساوات

یہاں مالک اور مزدور ایک ہی صف میں کام کرتے ہیں

بہترین ٹارچ

بنا نیوالا کارخانہ

سام روزٹ اینڈ کمپنی قادیان

ضرورت رشتہ

ایک شریف احمدی خاندان کی لڑکی کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی میٹرک پاس اور جے۔ وی۔ ہے۔ سلائی۔ کشیدہ کاری۔ ہوم نرسنگ اور ہائی جین میں بھی سارٹیفکیٹ حاصل کر چکی ہے۔ امور خانہ داری سے واقف ہے رشتہ شریف اور مخلص احمدی خاندان سے ہو۔ جملہ خط و کتابت بنام خ ج معرفت منیجر الفضل ہونی چاہیئے

راہوں ضلع جالندھر میں صدر انجمن احمدیہ کا رقبہ فروخت ہو رہا ہے

راہوں ضلع جالندھر میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کا بارانی رقبہ ۶۹ کنال ۴ مرلے جس کے نمبرات وغیرہ ۳۱۱۷ و ۳۱۲۹ ہیں قابل فروخت ہے اور ایک صاحب اس کی قیمت مبلغ -/۵۰۰ RS اور اخراجات رجسٹری وغیرہ پیش کرتے ہیں اگر کوئی صاحب اس رقبہ کی زیادہ قیمت دے یا دلا سکتے ہوں۔ تو پندرہ دن کے اندر اندر یعنی ۲۲/۲/۴۷ کی شام تک دفتر جائیداد میں اطلاع کر دیں۔ ورنہ یہ جائداد مندرجہ بالا قیمت پر فروخت کر دی جاوے گی ۶/۲/۴۷

(ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان)

ریشمی بنارسی اور مشہدی لنگیاں خریدنے کیلئے بٹالہ ہاؤس امرتسر

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

دہلی ۹ فروری:- ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ چونکہ ٹریڈ یونینوں کے جھگڑوں کو ثالثی بورڈ کے حوالہ کر دیا ہے۔ اس لئے مزدوروں کی طرف سے ہڑتال کرنا یا مالکوں کی طرف سے کارخانوں کو بند کرنا اس وقت تک خلاف قانون ہے جب تک کہ ثالثی بورڈ کی کارروائی ختم نہیں ہو جاتی۔

دہلی ۸ فروری:- آئینی اسمبلی اور والیان ریاست نے بات چیت کرنے کے لئے جو کمیٹیاں مقرر کر رکھی ہیں۔ ان کی آج دو مرتبہ مشترکہ میٹنگیں منعقد ہوئیں۔ ان میٹنگوں میں اس سوال پر بحث کی گئی۔ کہ ریاستیں آئینی اسمبلی میں کس تناسب کے ساتھ شامل ہوں۔ اور انڈین یونین میں ریاستوں کی پوزیشن کیا ہو گی۔

دہلی ۸ فروری ہندوستانی بحری بیڑہ کے فلیگ کمانڈنگ افسر نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا۔ ہندوستان کا بحری بیڑہ قریباً قریباً قومی بن چکا ہے۔ اس وقت ہندوستانی بحری بیڑہ میں ۸ سو ہندوستانی افسر اور ۳ سو برطانوی افسر ہیں۔ حکومت کی موجودہ پالیسی یہ ہے۔ کہ بحری فوج میں یورپین افسروں کو بھرتی نہ کیا جائے۔

کراچی ۸ فروری:- توقع ہے۔ کہ سر آغا خان اس ماہ کے تیسرے ہفتہ کراچی پہنچیں گے۔

دہلی ۸ فروری:- جرمنی کے سابقہ مقبوضہ ممالک اٹلی۔ رومانیہ۔ بلغاریہ۔ ہنگری۔ اور فن لینڈ کے ساتھ امن کے معاہدوں پر ہندوستان کی طرف سے سر سمویل رنگو ناتھن دستخط کریں گے۔

لاہور ۸ فروری:- آئین ساز اسمبلی کے ایک ممبر نے اس ریزولیوشن کا نوٹس دیا ہے۔ کہ وائسرائے اور برطانوی حکومت سے کہا جائے۔ کہ لیگ کے نمائندگان کو برطانوی کیبنٹ مشن کی سکیم کو منظور کر کے اسمبلی میں شرکت پر مجبور کریں۔ یا بصورت دیگر عارضی حکومت سے مستعفی ہو جائیں۔

قاہرہ ۸ فروری:- نقراشی پاشا وزیر اعظم مصر نے ایک انٹرویو کے دوران میں کہا کہ مصر نے اتحادی اقوام کی اسمبلی یا سکیورٹی کونسل میں برطانیہ کے خلاف کیس پیش کرنے یا نہ کرنے کا ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا

لاہور ۸ فروری:- سول سپلائیز سیکرٹری نے اعلان کیا۔ اگرچہ ہم خوراک کی موجودہ صورت حالات سے مطمئن نہیں

لیکن تشویش کی کوئی وجہ نہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہم نئی فصل تک موجودہ حالات کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔

کلکتہ ۸ فروری:- بنگال آئین ساز اسمبلی میں آج مسلم لیگ پارٹی کے ایک ممبر مسٹر نور احمد کے غیر سرکاری ریزولیوشن پر بحث ہوئی۔ اس مطالبہ میں کہا گیا ہے۔ کہ حکومت ہند کے سامنے فوراً اس معاملے کو پیش کیا جائے۔ کہ حکومت آسام آسام کے مہاجرین کو بے دخل کرنے کی جو پالیسی اختیار کر چکی ہے۔ اس کو روک دیا جائے۔

۱۸ ہزار ٹن تھا۔ امید ہے کہ فروری کے مہینے میں دو لاکھ چھ ہزار ٹن اناج بیرونی ممالک سے آئے گا۔

کراچی ۹ فروری کراچی کارپوریشن میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ سینما کے ہر شو پر پندرہ روپے ٹیکس لگا دیا جائے۔ اس طرح اڑھائی لاکھ روپے سالانہ کی آمدنی ہو گی۔

کھٹمنڈو ۹ فروری نیپال گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ نیپال اور ہندوستان کی سرحد پر پلیگ کی وبا پھیل گئی ہے اس لئے شوراتری کی تقریب پر یاتری نیپال کی حدود میں داخل ہونے سے اجتناب کریں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

قادیان ۷ ماہ تبلیغ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج خطبہ جمعہ میں احباب کو اس امر کی طرف پھر توجہ دلائی کہ چندہ تحریک جدید کا وعدہ کرنے کی آخری تاریخ یعنی ۱۰ فروری بالکل قریب آگئی ہے۔ آج ۷ تاریخ ہے ابھی تک وعدوں کی رفتار تسلی بخش نہیں ہے حضور نے فرمایا کہ دنیاوی ضروریات کے لئے دینے سے جب دس گنا انعام ملتا ہے تو خدا کے دین کے لئے دینے سے تو سو گنا انعام کی امید رکھنی چاہیئے

مجاہدین تحریک جدید سے خطاب!

تحریک جدید کے مخلص مجاہدوں کو یاد رہے۔ جہاں اردو بولی اور سمجھی جاتی ہے وہاں کے جن مقامی خطوط پر ۱۱ فروری کی مہر ہو گی۔ ان کے وعدے خواہ کسی تاریخ کو مرکز میں پہنچیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں گے۔ وکیل المال تحریک جدید

نئی دہلی ۹ فروری دستور ساز اسمبلی اور ریاستوں کی آئینی بات چیت کرنے والی کمیٹیوں کی آج پھر میٹنگ ہوئی۔ جس میں اس سوال پر غور کیا گیا۔ کہ ہندوستان کی آئندہ یونین میں ریاستوں کی کیا حیثیت ہو گی۔

نئی دہلی ۹ فروری- سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ گذشتہ ماہ میں تین لاکھ تین ہزار ٹن اناج دیگر ممالک سے ہندوستان آیا اس میں گیہوں اور آٹا ۱۸۰ ہزار ٹن چاول

سکندریہ ۸ فروری- برطانوی فوج نے آج سکندریہ کی مصطفےٰ بارکوں کو رسمی طور پر حکومت مصر کے حوالے کر دیا۔ ہزاروں مصریوں نے اس کارروائی کا خیر مقدم تالیوں سے کیا۔ یہ بارکیں ۱۸۸۲ء سے برطانوی فوج کے قبضے میں تھیں۔

کلکتہ ۷ فروری- آج بنگال اسمبلی میں مسٹر محمد علی وزیر سررشتہ ہائے مالیات صحت و بلدیات نے بنگال گورنمنٹ کے اس فیصلہ کا اعلان کیا کہ عورتوں کو رائے دہی کے حقوق

عطا کر دیئے گئے ہیں

لنڈن ۸ فروری برطانیہ کی وزارت جنگ نے انکشاف کیا ہے۔ کہ جنگ کے دوران میں نازیوں نے مارشل سٹالن کو قتل کرنے کی سکیم تیار کی تھی۔ اور اس کام کے لئے انہوں نے نازی ہوابازوں کو مامور کیا تھا۔ لیکن ہواباز اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے میں ناکام رہے۔

لاہور ۸ فروری:- ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے کہ لاہور۔ امرتسر۔ فیروزپور۔ گوجرانوالہ۔ منٹگمری۔ جھنگ۔ ملتان اور ہوشیارپور میں چیچک پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ ان اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے سلسلے میں خاص اختیارات دے دیئے گئے ہیں۔

لنڈن ۸ فروری- برطانوی گورنمنٹ نے فلسطین کے مستقبل کے متعلق اپنی کمی تجاویز عرب وفد اور یہودی لیڈروں کو بھیج دی ہیں۔

واشنگٹن ۸ فروری:- مسٹر جارج مارشل وزیر خارجہ امریکہ نے کل ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا۔ یورپی ممالک اور مشرقی ایشیا کے ممالک کے ساتھ امن کے معاہدے طے ہونے کے بعد ہی امریکہ تخفیف اسلحہ کے سمجھوتہ کے لئے گفت و شنید کرنے کے لئے تیار ہو گا۔

کلکتہ ۸ فروری:- حکومت بنگال کی خواہش ہے۔ کہ صوبہ بنگال میں ملٹری ٹریننگ کالج کھولا جائے۔ اور ایک بنگالی رجمنٹ تیار کی جائے۔ اس خواہش کو حکومت بنگال کے وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے حکومت ہند کے پاس بھیج دیا ہے۔

پشاور ۸ فروری- سرحد آزاد کے پٹھانوں نے مسٹر محمد علی جناح سے درخواست کی ہے کہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ میں ہمارا ایک نمائندہ بھی شامل کر لیا جائے۔ کیونکہ ان کے نمائندہ کے مجلس عاملہ میں موجود ہونے سے مجلس عاملہ پاغستان کے حالات سے اور اس کی ضروریات سے باقاعدہ طور پر آگاہ رہا کرے گی۔ اور نیز یہ اقدام قبائل آزاد اور مسلمانان ہندوستان کے تعلقات کو زیادہ مضبوط کر دے گا

لاہور ۹ فروری معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب نے